نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

تیونس، مراکو، کینیا، نائیجریا، سوڈان اور موریشیس کے سفیروں کا بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال کا دورہ۔

دورے کے موقع پر ڈائریکٹر بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال نے پوٹھوہار میں جاری محکمہ زراعت حکومت پنجاب کے جاری مختلف زرعی ترقیاتی منصوبہ جات کے بارے بریفنگ دی

لاہور: 04 فروری 2018(   ) تیونس، مراکو، کینیا، نائیجریا، سوڈان اور موریشیس کے سفیروں نے بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال کا دورہ کیا۔دورے کا اہتمام ڈائریکٹر جنرل (افریقہ) فارن آفس آف پاکستان نے کیا۔اس موقع پر ڈائریکٹر بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال نے پوٹھوہار میں جاری محکمہ زراعت حکومت پنجاب کے مختلف زرعی ترقیاتی منصوبہ جات کے بارے بریفنگ دیتے ہوئے انہیں بتایا کہ حکومت پنجاب پوٹھوہار کو وادیِ زیتون میں بدلنے کیلئے پانچ سالہ منصوبے کے تحت 2 ارب 79 کروڑ کی لاگت سے زیتون کے کاشتکاروں میں 20 لاکھ زیتون کے اعلیٰ نسل کے حامل پودے مفت تقسیم کر رہی ہے۔اس کے علاوہ انہیں بتایا گیا کہ اس ادارہ کے سائنسدانوں نے زیتون،انگور اور آڑو کی کچھ ایسی اقسام متعارف کروائی ہیں جن سے پنجاب میں ان پھلوں کی اگیتی پیداوار ممکن ہوئی ہے۔محکمہ زراعت پنجاب نے اس علاقے میں ڈرپ اور سپرنکلر نظامِ آبپاشی کو بھی فروغ دیا ہے اور اس جدید نظام آبپاشی کے ذریعے 3 ہزار 233 ایکڑ رقبے کو قابلِ کاشت بنایا گیا ہے اور اس کے علاوہ کسان پیکج کے تحت بھی ایسے منصوبہ جات جاری ہیں جن سے کاشتکار براہِ راست مستفید ہو رہے ہیں۔دورے پر آئے تمام سفیروں کو بریفنگ دیتے ہوئے یہ بھی بتایا کہ شعبہ اراضی تحفظ محکمہ زراعت نے بھی مختلف سکمیں متعارف کروائی ہیں جس پر حکومت پنجاب 80 فیصد سبسڈی بھی دے رہی ہے۔تمام سفیروں نے باری چکوال میں جاری ریسرچ اور لیبارٹریوں کی معیاری کارکردگی کو پسند کیا۔تیونس اور مراکو کے سفیروں نے زیتون کے شعبہ میں بارانی ریسرچ انسٹیٹیوٹ چکوال سے تعاون کی خواہش کا اظہار کیا۔دورے میں شریک تمام سفیروں نے پوٹھوہار میں پانی کی کھپت اور بچت کے طریقوں کو بیحد سراہا۔تمام سفیروں نے کاشتکاروں کی بارانی علاقوں میں حکومت پنجاب کے جاری زرعی منصوبہ جات میں گہری دلچسپی کی تعریف بھی کی۔اس دورے سے پوٹھوہار میں جاری زرعی ترقیاتی منصوبہ جات کو بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے میں مدد ملے گی۔

☆☆☆☆